مدیر کے نام

ایک بندۂ خدا، کراچی

ترجمان القرآن (فروری ۹۵) کے صفحہ ۱۲ پر بندۂ خدا کے اشتہار کا عنوان تھا: "کیا آپ اپنی آمدنی دوگنا کرنا چاہتے ہیں؟" یعنی ۱۰۰ فی صد اضافہ۔ اور اس کا آزمودہ نسخہ یہ بتایا گیا تھا کہ "آمدنی کا ۱۰ فی صد اللہ کی راہ میں بالالتزام انفاق کرنا شروع کر دیجیے"۔ یہ بات کچھ ایسی دل کو لگی کہ بس عمل شروع کر دیا۔ انفاق کرتے ہی دل میں وسوسے شروع ہوگئے۔ یہ تم نے کیا کیا' اچھی خاصی بڑی رقم نکال دی' ان اور ان اخراجات کے لیے رقم کہاں سے لاؤ گے' پہلے ہی مہنگائی ہے۔ مگر رحمان نے سہارا دیا۔ یہ انفاق بالالتزام کرتا رہا۔ ابھی چھ ماہ نہ گزرے تھے کہ آمدن میں ۱۰۰ فی صد نہیں بلکہ ۲۰۰ فی صد اضافہ ہوا۔ ایک سال بعد مزید اضافہ ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی بات سے زیادہ سچی بات کس کی ہے؟ یہ تو تھا مالی اضافہ' مگر ۱۰ فی صد انفاق کرنے کے بعد جو سکون قلب حاصل ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ وہ وساوس جو شیطان نے پیدا کیے تھے' رفوچکر ہوئے۔ انفاق کرنے کے بعد جو رقم بچ رہتی تھی' اس میں سے نہ صرف تمام اخراجات بحسن و خوبی ہوتے رہے بلکہ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ خرچ کرنے کے بعد اتنی زیادہ رقم بچ رہتی کہ جو کبھی خواب و خیال میں بھی نہ تھی۔ اندازہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح برکت ڈالتا ہے اور کن کن راستوں سے رقم کو بڑھاتا ہے۔ اور یہ سب تو دنیا میں ہے۔ آخرت میں یقیناً اس سے کہیں زیادہ بدلہ ملے گا' مگر یہ بھی اللہ کی رحمت ہی پر منحصر ہے۔

عبدالحئی ابڑو، اسلام آباد

مضامین بہت خوب ہوتے ہیں' الحمدللہ ہر شمارہ جدت و تنوع کا حامل ہوتا ہے' اس لیے قاری اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ مدیر محترم کی محنت' مطالعہ اور وسعت معلومات قابل رشک ہے۔ چند باتیں قابل توجہ ہیں: ۱۔ جن آیات کا آغاز "و" سے ہوتا ہے وہاں "و" حذف ہوتا ہے (ص ۲۲' ۲۷)۔ یہ آیت کا لازمی حصہ ہوتا ہے اور کسی صورت میں چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ۲۔ نصیحت کے اسلامی آداب' دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ اکثر سباعی نے تشہیر کا لفظ استعمال کیا ہے' مترجم نے اسے جوں کا توں رکھا ہے۔ عربی اور اردو میں اس کا استعمال مختلف ہے۔ عربی میں اس کا مطلب ہے: کسی کی کردارکشی کرنا' بدنام کرنا' بری بات پھیلانا۔ نیز مترجم نے امام شافعی کے قول (ص ۳۵) کے آخر میں فھو عدل کا ترجمہ "وہی عادل ہے" کیا ہے جو صحیح محسوس نہیں ہوتا۔ عربی میں عدل اور عادل الگ الگ مفہوم کے لیے بولے جاتے ہیں۔ عدل کا لفظ نیک و صالح ہونے اور فاسق و فاجر نہ ہونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ۳۔ حماس پر مضمون اچھا معلوماتی ہے۔ عربی نام حرکة المقاومة الاسلامیة ہے نہ کہ الحرکة..... ۴ ص ۵۷ پر ورضين عنه میں ض کے نیچے زیر آنا